کہہ سکتے ہیں ۔

. . . .

نام کتاب : مناسکِ حج

مرتبہ : مولانا محمد اشرف علی قریشی ایڈیٹر صدائے اسلام پشاور

ضخامت : ۲۷۰ صفحات مجلد مع ڈسٹ کور

قیمت : ۴ روپے

ملنے کا پتہ : جامعہ اشرفیہ پشاور

احکام و آدابِ حج پر لکھے جانے والی سینکڑوں کتب میں "مناسکِ حج" ایک اضافہ ہے ۔ اور اس کتاب میں وہ تمام مسائل اور احکام موجود ہیں جس کی ضرورت ایک زائر حرم کو ہو سکتی ہے ۔

مرتب نے بجا طور پر لکھا ہے کہ "ہمارے اس خطہ کے عام مسلمان احکام حج و آدابِ زیارات سے بالکل ناآشنا ہوتے ہیں اور لاشعوری طور پر ایسی غلطیاں کرتے چلے جاتے ہیں جن کی وجہ سے امورِ حج میں بے ضابطگی کے علاوہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ درجات و ثمراتِ حج میں یقیناً کمی واقع ہو جاتی ہے "

اسی احساس کے پیشِ نظر مرتب نے "مناسکِ حج" ترتیب دی ہے ۔ موضوعات اور عنوانات کے لحاظ سے کتاب جامع اور نافع ہے لیکن افسوس کے ساتھ اس بات کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ اندازِ بیان بڑا گنجلک اور پیچیدہ ہے ۔ کتابت کی بیشتر غلطیوں کے علاوہ ایسی خامیاں بھی نظر آتی ہیں جو مرتب کی شخصیت کو ہلکا کر دیتی ہیں مثلاً مرتب کا اپنے متعلق یہ لکھنا کہ :

"ایک صاحب حاضرِ خدمت ہوئے " (صلا)

"شیطان مردار" (ص۲۴) شیطان مردود چاہیئے ۔

"شدتِ ہجوم" کی ترکیب بھی محلِ نظر ہے ، جمِ غفیر مناسب ہے ۔

حضرت ابراہیمؑ کے مقامِ پیدائش کو "اہواز" لکھا ہے ، جو کہ صحیح نہیں ۔

کتابت کی غلطیاں تو اس قدر ہیں کہ بار بار طبیعت متلاتی ہے ۔ مثلاً